© rasailojaraid.com

مسلمانوں کی امداد سے چل رہا ہے اور ڈیڑھ سو برس میں انگریز کو کسی مدرسہ میں دہشت گردی نظر نہیں آئی تھی۔ مولانا مدظلہ نے کہا کہ صدر بش جیسے لوگ نہیں بلکہ اقوام متحدہ خود اس آگ کو جو مسلمانوں اور مغرب کے درمیان بڑھکائی گئی ہے کو بجھا سکتی ہے۔ مولانا مدظلہ نے کہا کہ اگر ہمارے سرکاری نظام تعلیم سے دینی اور دنیاوی علوم کو الگ نہ کیا جاتا تو آج مدرسوں کی ضرورت نہ ہوتی۔ مولانا مدظلہ نے کہا کہ نائن الیون کے بعد مسلمانوں اور مغرب میں خلیج کو مسلسل بڑھایا جارہا ہے۔ اقوام متحدہ اور سکیورٹی کونسل کے ارکان اور ادارے اسے کم کرانے کی کوشش کریں۔ اگر کسی بھی مدرسہ میں دہشت گردی اور اس کے غلط استعمال کا پتہ چل جائے تو ہم اور ہمارے وفاقی بورڈ خود اس کا بروقت نوٹس لیتے ہیں۔ وفد نے دار العلوم کے تعلیمی نظام، نظم و ضبط اور سارے سسٹم پر حیرت انگیز جذبات اور احساسات کا اظہار کیا۔ انہوں نے دار العلوم کے لائبریری کا معائنہ کرتے ہوئے اسلام کا دیگر ممالک اور اقوام کے ساتھ روابط اور معاملات پر اسلامی کتابوں کے انگریزی ترجموں کی ضرورت پر زور دیا۔ اور مولانا مدظلہ سے ایسا لٹریچر اقوام متحدہ کے سیکورٹی کونسل کو بھی بھیجنے کی خواہش ظاہر کی۔ بعد میں وفد نے پریس سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے نیویارک میں اس دار العلوم کے بارہ میں جو باتیں سنی تھیں وہ سب غلط ہیں ہم اس ادارہ کے نظام کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور مولانا سمیع الحق نے ہمیں جو بریفنگ دی اس نے ہمارے تمام خدشات دور کر دیئے۔

دار العلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز اور افتتاحی تقریب:

الحمدللہ ۸ رنومبر ۲۰۰۶ء کو دار العلوم کے نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس سے قبل دو ہفتے تک دار العلوم کے تمام درجات میں ریکارڈ داخلہ ہوا اور باوجود سخت امتحان اور قواعد و ضوابط کے صرف شعبہ درس نظامی میں ڈھائی ہزار سے زائد طلباء کا اس سال الحمدللہ داخلہ مکمل ہوا۔ جن میں دورہ حدیث کے طلباء کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ افتتاح کے موقع پر دار العلوم کے تمام اساتذہ، مشائخ و طلباء ایوان شریعت (دار الحدیث) کے وسیع و عریض ہال میں جمع تھے۔ حسب سابق پہلے اجتماعی طور پر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ پھر اس کے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے درس حدیث ترمذی سے باقاعدہ اسباق کا آغاز کیا۔ اس موقع پر آپ نے طلباء سے فضیلت علم، علماء کی ذمہ داریاں، پابندی اوقات اور موجودہ نئے حالات میں دینی مدارس اور علماء و طلباء کو درپیش نئے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور علمی تیاریوں کے بارے میں نصیحت آموز اور سیر حاصل خطاب فرمایا۔ پھر نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے مختصر اور جامع خطاب فرمایا۔ اور دار العلوم کے قواعد و ضوابط پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور طلباء کو اس پر عمل درآمد کی تلقین کی۔ آخر میں دار العلوم دیوبند کے قدیم فاضل اور حضرت مولانا مدظلہ کے ماموں حضرت مولانا عبدالحنان صاحب مدظلہ نے بھی طلباء سے مختصر خطاب فرمایا اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی خصوصی درخواست پر آپ نے طلباء کو حدیث کی اجازت بھی فرمائی۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سید ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ

© rasailojaraid.com